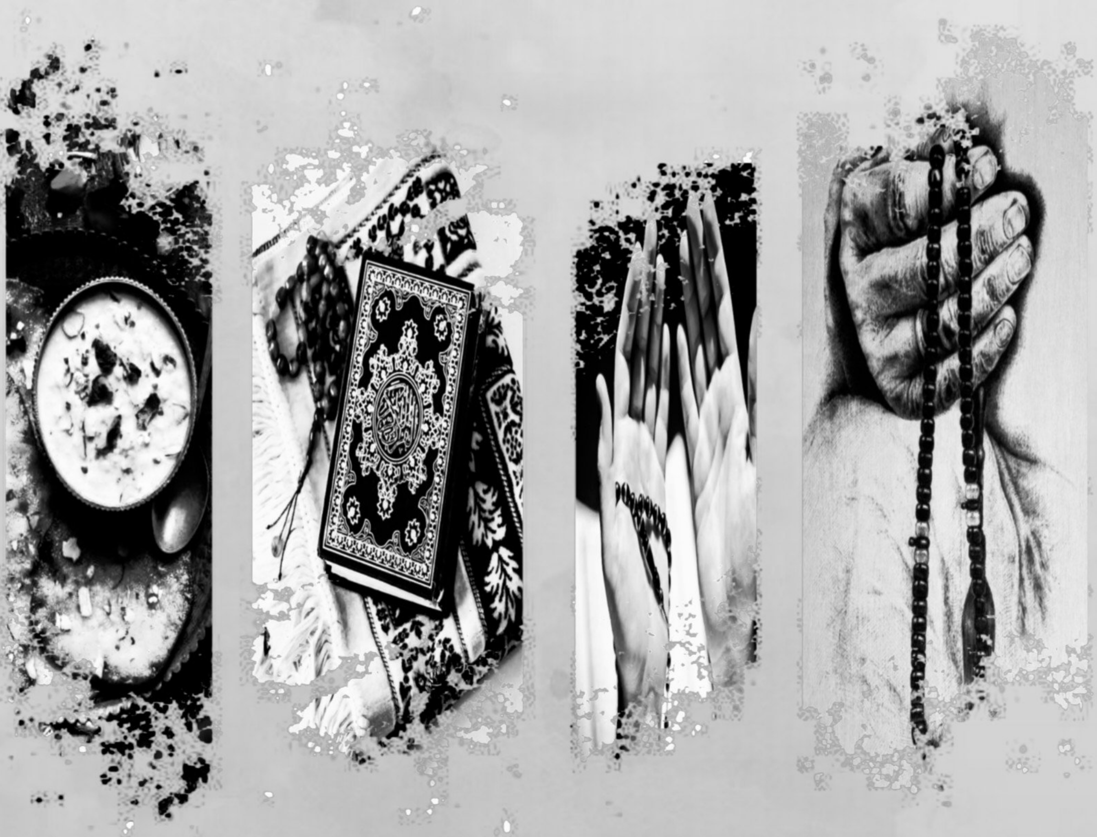
FATIHA KA MUKHTASAR TARIQA

فاتحہ کا مختصر طریقہ



تالیف:

محمد وسیم عطاری

پیشکش:

عطاری بکس

ATTARI BOOKS

Online ebooks free downloads

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط



درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہو گا جس نے دُنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہوں گے۔ (ترمِذی ج ۲ ص ۲۷ حدیث ۴۸۴)

جسم و روح کی سلامتی

کسی عقلمند کا قول ہے کہ جسم کی سلامتی کم کھانے میں ہے اور رُوح کی بقا کم گناہوں میں ہے اور اِیمان کی سلامتی حضور نبی کریم رَءُوف رحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر صلوٰۃ و سلام پڑھنے میں ہے۔
(مکاشفۃ القلوب، ص 9)

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ایصالِ ثواب کی اَصل

میّت کا تیجا، دسواں، چالیسواں اور برسی کرنا بہت اچّھے کام ہیں کہ یہ ایصالِ ثواب کے ہی ذرائع ہیں۔ شریعت میں تیجے وغیرہ کے عَدَمِ جواز (یعنی ناجائز ہونے) کی دلیل نہ ہونا خود دلیلِ جواز ہے اور میّت کیلئے زندوں کا دعا کرنا قراٰنِ کریم سے ثابِت ہے جو کہ ”ایصالِ

ثواب ”کی اَصل ہے ۔ چُنانچِہ پارہ 28 سُوْرَۃُ الْحَشْر آیت 10 میں ارشادِ ربُّ العِباد ہے :

وَ الَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا
اغْفِرْ لَنَا وَ لِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ

ترجَمۂ کنزالایمان:

اور وہ جو ان کے بعد آئے عَرض کرتے ہیں : اے ہمارے رب (عَزَّوَجَلَّ) ! ہمیں بَخش دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

اِیصالِ ثواب کا طریقہ

ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانے) کیلئے دل میں نیّت کرلینا کافی ہے، مَثَلاً آپ نے کسی کو ایک روپیہ خیرات دیایا ایک بار دُرُود شریف پڑھا یا کسی کو ایک سنَّت بتائی یا کسی پر انفِرادی کوشِش کرتے ہوئے نیکی کی دعوت دی یا سنّتوں بھرا بیان کیا۔ اَلغَرَض کوئی بھی نیک کام کیا آپ دل ہی دل میں اِس طرح نیّت کر لیجئے مَثَلاً: ”ابھی میں نے جو سنّت بتائی اِس کا ثواب سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو پہنچے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ ثواب پہنچ جائے گا۔ مزید جن جن کی نیّت کریں گے اُن کو بھی پہنچے گا۔ دل میں نیّت ہونے کے ساتھ ساتھ زَبان سے کہہ لینا بھی اچّھا ہے کہ یہ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ثابت ہے جیسا کہ حدیث سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ میں گزرا کہ اُنہوں نے کُنواں کُھدواکر فرمایا: ھٰذِہٖ لِاُمِّ سَعد یعنی ”یہ اُمِّ سَعد کیلئے ہے۔“

ایصالِ ثواب کا مُرَوَّجہ طریقہ

آج کل مسلمانوں میں خُصُوصاً کھانے پر جو فاتِحہ کا طریقہ رائج ہے وہ بھی بہُت اچّھا ہے۔ جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیجئے۔

اب :

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

پڑھ کر ایک بار :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۟ۙ لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۟ۙ وَ لَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۟ۚ وَ لَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۟ۙ وَ لَاۤ اَنْتُمْ
عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ۟ؕ لَكُمْ دِیْنُكُمْ وَ لِیَ دِیْنِ ۟

تین بار :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۟ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۟ۚ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ
یُوْلَدْ ۟ۙ وَ لَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۟

ایک بار :

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ
اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾

ایک بار:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ
ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ
صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾

ایک بار:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ
الدِّیۡنِ ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيْمَ ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ۬ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ﴿۷﴾

ایک بار :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿۲﴾ الَّذِيْنَ
يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۳﴾
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھئے :

﴿1﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾
(پ۲، البقرۃ : ۱۶۳)

﴿2﴾ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (پ۸، الاعراف : ۵۶)

﴿3﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پ۱۷ الانبیاء : ۱۰۷)

﴿4﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ

خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿۴۰﴾

(پ۲۲، الاحزاب : ۴۰)

﴿5﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓىٕكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۵۶﴾ (پ۲۲ ، الاحزاب : ۵۶)

اب دُرود شریف پڑھئے :

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

صَلٰوۃً وَّسَلَامًا عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰه

اس کے بعد یہ آیات پڑھئے :

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ وَسَلٰمٌ عَلَى

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۸۱﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۱۸۲﴾

(پ۲۳، اَلصّٰفّٰت : ۱۸۰۔۱۸۲)

اب فاتحہ پڑھانے والا ہاتھ اٹھاکر بُلند آواز سے ”اَلْفَاتِحَہ“ کہے۔ سب لوگ آہستہ سے یعنی اِتنی آواز سے کہ صِرْف خود سنیں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اِس طرح اعلان کرے :”میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو !آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثواب مجھے دیدیجئے ۔“ تمام حاضِرین کہہ دیں :”آپ کو دیا۔“ اب فاتحہ پڑھانے والا ایصالِ ثواب کر دے۔

اعلٰی حضرت رحمۃ اللّٰہ تعالٰی علیہ کا فاتِحہ کا طریقہ

ایصالِ ثواب کے الفاظ لکھنے سے قَبل امامِ اہلسنّت اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فاتحہ سے قبل جو سورتیں وغیرہ پڑھتے تھے وہ بھی تحریر کی جاتی ہیں :

ایک بار :

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ﴿۷﴾

ایک بار :

اَللّٰہُ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ ۚ اَلۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ ۬ۚ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَہٗ مَا فِی

السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ (پ۳، البقرۃ : ۲۵۵)

تین بار :

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ﴿۲﴾ لَمْ یَلِدْ ۙ۬ وَ لَمْ یُوْلَدْ ﴿۳﴾ وَ لَمْ
یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

اِیصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ

یَا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہیے) اور جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے اس کا ثواب ہمارے ناقِص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مرحمت فرما۔ اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے تَوَسُّط سے تمام انبیائے کرام عَلَیْہِمُ السَّلَام تمام صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان تمام اولیائے عِظام رَحِمَہُمُ اللہُ السَّلَام کی جناب میں نذر پہنچا۔

سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے توَسُّط سے سَیِّدُ نا آدم صَفِیُّ اللہ علیٰ نَبِیِّنا وَ عَلَیْہِ الصَّلوٰۃُ وَ السَّلام سے لے کر اب تک جتنے انسان و جِنّات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا۔ اس دَوران بہتر یہ ہے کہ جن جن بُزُرگوں کو خُصُوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جایئے۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیر و مرشِد کو بھی نام بہ نام ایصالِ ثواب کیجئے۔ (فوت شُدگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں اُن کو خوشی حاصل ہوتی ہے اگر کسی کا بھی نام نہ لیں صِرف اتنا ہی کہہ لیں کہ یا اللہ! اس کا ثواب آج تک جتنے بھی اہلِ ایمان ہوئے ان سب کو پہنچا تب بھی ہر ایک کو پہنچ جائے گا۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ) اب حسبِ معمول دعا خَتْم کر دیجئے۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ دوسرے کھانوں اور پانی میں ڈال دیجئے)

مَزار پر حاضِری کا طریقہ

بزرگوں کی ظاہِری زندَگی میں بھی قدموں کی طرف سے یعنی چہرے کے سامنے سے حاضِر ہونا چاہئے، پیچھے سے آنے کی صورت میں انہیں مُڑ کر دیکھنے کی زَحمت ہوتی ہے۔ لہٰذا بُزُرگانِ دیں کے مزارات پر بھی پائنتی (یعنی قدموں) کی طرف سے حاضِر ہو کر پھر قبلے کو پیٹھ اور صاحِبِ مزار کے چہرے کی طرف رُخ کر کے کم از کم چار ہاتھ (یعنی تقریباً دو گز)دُور کھڑا ہو اور اِس طرح سلام عَرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدِیْ وَ رَحْمَۃُ اللہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

ایک بار سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ اور 11 بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص (اوّل آخِر ایک یا تین بار دُرُود شریف) پڑھ کر ہاتھ اُٹھا کر اوپر دیئے ہوئے طریقے کے مطابِق (صاحِبِ مزار کا نام

لے کر بھی) ایصالِ ثواب کرے اور دُعا مانگے۔ ”اَحسَنُ الوِعاء“ میں ہے: ولی کے مزار کے پاس دُعا قبول ہوتی ہے۔ (ماخوذ از احسن الوعاء ص ۱۴۰)

الٰہی واسِطہ کل اولیا کا   مِرا ہر ایک پورا مُدَّعا ہو

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

جُمُعہ کو زیارتِ قَبْر کی فضیلت

جو شخص جُمُعہ کے روز اپنے والِدَین یا ان میں سے کسی ایک کی قَبْر کی زیارت کرے اور اس کے پاس سورۂ یٰسٓ پڑھے بخش دیا جائے۔

(اَلْکامِل لابن عَدِی ج ٦ ص ٢٦٠)

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی　　نام رَحمٰن ہے تِرا یارب!